عبداللطیف خالد چیمہ
شذرات

# 7 ستمبر...... یوم تحفظ ختم نبوت (یوم قرارداد اقلیت)

اہل حق کے تمام طبقات کی قربانیوں اور مجلس احرار اسلام کی برپا کردہ تحریک تحفظ ختم نبوت کے نتیجے میں آج سے چالیس برس قبل (۷؍ستمبر۱۹۷۴ء) کو پاکستان کی پارلیمنٹ نے لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور ۱۹۷۳ء کے آئین میں قادیانیوں کی حیثیت طے کردی گئی۔ اس دن کی مناسبت سے مدتوں پہلے ہم نے ۷؍ستمبر کو ''یوم تحفظ ختم نبوت'' کی طرح ڈالی جس کی خوشبوئیں الحمدللہ پوری دنیا میں پھیل چکی ہیں۔ مسلم مکاتب فکر اس روز بلکہ پورا عشرہ اجتماعات منعقد کرتے ہیں اور اخبارات و جرائد میں مضامین شائع ہوتے ہیں۔ اس موقع پر جماعت کی جملہ ماتحت شاخوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ۷؍ستمبر کے حوالے سے اپنے علاقوں میں ''یوم تحفظ ختم نبوت'' کی تیاری ابھی سے شروع کردیں۔ اس کام کے لیے میڈیا تک رسائی بھی رکھیں نیز اجتماعات میں ممکن حد تک مکاتب فکر کی نمائندگی کو یقینی بنائیں۔ یاد رکھیں کہ امریکہ اور یورپی یونین قادیانیوں کو آئندہ دس سالوں میں مسلمانوں کی صفوں میں لا کھڑا کرنے کے لیے کمر بستہ ہو چکے ہیں اور بلوچستان میں شر پسندی کی تحریک کو بڑھانے میں قادیانی فسادی براہ راست ملوث ہیں جبکہ حکمران قادیانی ریشہ دوانیوں کے حوالے سے مجرمانہ اغماض برت رہے ہیں۔ ایسے میں آپ اور ہم سب کا فرض بنتا ہے کہ تحریک ختم نبوت کو داخلی دائرے سے نکال کر عالمی سطح پر لے جائیں تا کہ اسلام اور وطن عزیز کا دشمن ناکام و نامراد ہو۔ آمین یارب العالمین

## مجید نظامی کا انتقال:

''نوائے وقت'' گروپ کے چیف ایڈیٹر مجید نظامی ۲۷؍رمضان المبارک (۲۶؍جولائی) انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مجید نظامی نے عمر بھر صحافت کے ذریعے وطن عزیز کے لیے اپنا کردار ادا کیا۔ انھوں نے مظلوم اقوام پر ہونے والے ظلم کو نہ صرف بے نقاب کیا بلکہ ظالم کو اس کے انجام تک پہنچانے کی اخلاقی حمایت کی۔ پاکستان کی سلامتی کے حوالے سے ان کی رائے کو ہمیشہ اہمیت دی گئی۔ تحفظ ختم نبوت اور رد قادیانیت کے حوالے سے ''نوائے وقت'' کا کردار قابلِ تحسین رہا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مرحوم علی گڑھ برانڈ اسلام کے پیروکار تھے، لیکن اپنے فہمِ دین سے اُن کی وابستگی یکسو اور دوٹوک تھی۔ نظریات کی یتیمی ولا وارثی کے اس دور میں مرحوم ''دوقومی نظریے'' کی پشتیبانی سے کبھی منحرف نہیں ہوئے۔ اگرچہ پچھلے کئی برسوں سے وہ قومی سطح پر نظریۂ پاکستان کی صدا بلند کرنے والی اکلوتی آواز کے طور پر یادگارِ اسلاف بن کر رہ گئے تھے۔ مجید نظامی نے جس ثابت قدمی کے ساتھ تازیست پاکستانی اقدار سے کمٹمنٹ نبھائی وہ تاریخ صحافت میں ہمیشہ یاد رہے گا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ کارپردازان ادارہ نوائے وقت مجید نظامی کا اسلوبِ صحافت برقرار رکھیں گے اور اسلام اور مغرب کی موجودہ کشمکش میں سیکولرازم کی تباہ کاریوں سے اپنے قارئین کی رہنمائی کا فریضہ ادا کرتے رہیں گے۔